سچائی کے خشی

سبح کے وقت سورج کی روشنی آسمان میں گلاب
کی رنگ رنگ بنایا تو آتا۔ چڑیا نے پیڑ کی اُپر سے
میٹے میٹے گیت سناتے۔ اُس گیت سنکر نیل پورم
ایک چھوٹی سی گاو کے ہر لوگ اُڑتا۔

نیل پورم گاو میں احمد کی نام آیک
لڑکا رہتا تھا۔ وہ احمد کے گھر پنجاب میں ہیں۔ احمد نے
اس کی گھر کی گریبی کے کارن کیرلا میں کام کرتے تو آیا۔
وہ احمد آیک گریبی تو سب بچو اپنے ~~پسنت~~ پسنت
تھی ہیں۔ وہ احمد ایک ایماندار او سچائی لڑکا تھا
احمد نے سبح میں اُڑتا اور کولیج میں آتا۔ کولیج
میں واپس گھر میں آیا کی باد احمد نے کام کرنے کو آتا۔
احمد نے دو دن پنجاب کی اسکی گھر میں آتا۔ پنجاب
میں واپس کرنے کو سمی احمد نے بہت دکا ہوکا۔ وہ
کیرلا میں ہر بچوں احمد کو بیوکوف بنا۔ وہ دک میں سے
مکانے کیرلا میں آیا تھا۔

ایک دن احمد نے کولیج میں واپس کرنے کو سمی
راستے میں ایک پرانے تھیلا دیکا تھا۔ احمد نے اس
تھیلا کو پاس آتا اور اس میں کیا تو دیکا۔ اس

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം, തൃശൂർ
തിയ്യതി....................
പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി

Item Code: 955 Participant Code: 005

سبھی دو بچوں نے احمد کو پاس آتا اور بولا۔ احمد
نے اس مہر تھیلا لیتا اور احمد کو چور بنا۔ ہو وہ بچو
لے جانا تو احمد نے دیکھا میں اس تھیلا میں دیکھا۔
وہ اس تھیلا میں ایک چمکتی سونے کے سک ہیں۔
احمد نے پریشان ہو۔ اس نے سوچا میں اس تھیلا
لینا اور میرا گریبی تو طار کرونا۔ اس وقت اس
کی منا میں ایک آواز اُٹھا۔ "اس تمارے مال نہیں
ہیں احمد"۔ اس بات سنکر احمد نے اس تھیلا
لینا اور گاؤں کے بازار میں آیا۔
احمد نے اس تھیلا ہات میں لیتا اور بازار کی
لوگوں کو آواز اُڑ کر پوچا۔ "اس تھیلا کونسا کی
ہیں"۔ ہر لوگ احمد نے دیکھا۔ ~~کچ~~ کچ سمے کی
باد احمد کو پاس ایک بوڑھا آدمی آیا اور
پوچا۔ "بوڑھا اس تھیلا میرے ہیں"۔ "میں میرا میری
بیٹی کی شادی کو اس تھیلا کی سونے کے سک
لینا۔ میں کھاڑ میں دیکنے کی اس بنچ پر بیٹھ
کر سوئے تھے۔ کچ سمے کی باد ایک کھاڑی کی
آوز سنکر میں اُٹھے تھے۔ اس سمے میرا پاس
میرا تھیلا نہیں ہیں۔ میں بہت پریشان ہو۔
میرے بہت دکھ کو گیا۔ میں نے سوچا میں میری بیٹی

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം, തൃശ്ശൂർ ★ പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി ★ തിയതി

شادی میں کیا کرتا میں میرا گھر میں کیسا
پہنچا۔ اس سوچ کر سمی توم آتا بھیڑا۔ تم
ایک اچھا لڑکا ہیں آج کل میں کی لوگ تو کو
”لیے بچھا بہت کم ہیں۔ بیڑا اس تھیلا تم لیتا
یہ بھوڑا بھول کے باد احمد نے گنتی سے پوچھا
”دادا اس تمہاری تھیلا ہیں۔ میرے اس تھیلا
لینے کو آوینتی نہیں ہیں۔ تم اس تھیلا لینا اور
تمہاری بھیڑی کو شادی کے خوبصورت میں
منایا جایے۔“

اس باد سنکر دادا بھولا۔ ”بہت شکریا بھیڑا۔
میرے بہت خوش سے ہوں“۔ اس باد بھولنے کو
باد دادا نے گھاڑی میں چلاتا ہیں۔ احمد نے
خوش میں لوگو کو دیکھا۔ ہر لوگ احمد نے
دیکا تھا کچ لوگ احمد کو پاس آیا اور
پوچا ”بیٹا تم کتنے اچھے لڑکے ہیں۔ ”تمہاری
طرح بچھا آج کے سماج میں کم ہیں“۔ ”تم کل
کی بچے کو تم نے دیکنے پڑے۔ کیسا لگتا
ایک بچھا۔ ”تم بہت ایما ندا ری ہیں“۔

بازار کے ہر لوگ اس بات سے پتا نے سنکر

Item Code: 955 Participant Code: 005

احمد نے بہت کشش گھر میں ~~ہ~~ واپس پہنچا ۔

~~اگلا~~ اگلا دن احمد کولیج میں آتا ۔ کولیج کی

ہر بچوں نے احمد کو مسکراہٹ تھی ۔ احمد نے

آشچری ہو گا ۔ احمد خوش ہے کہ ~~کہ~~ کلاس میں

آیا ۔ ~~اور ایس~~ کلاس کے ہر بچے اور استاد نے

احمد کو کینگراٹس بولا ۔ اور اسمبلی میں

احمد کو ایمان داری کا ایوارڈ لیتا ۔ پرنسپال

نے اسمبلی میں بچوں کو بولا ایک دن احمد

کولیج واپس سمی ایک تھیلا دیکھا اور اسنے

اس تھیلا بازار میں آیا اور اس تھیلا کون سا ہیں:

تو بھولا اور اس تھیلا کی نے ایک بھوڑا آدمی

کو لیتا ہیں ۔ اور پرنسپال نے بھولا "ہر بچوں

احمد کے ترح بنا" اس کے باد احمد کو

پاس ہر بچوں آیا اور پوچا ۔ "احمد تم

کتنا اچھا لڑکا ہیں ۔ تم کتنی ایماندار ی

ہیں ۔ تم نے پھلا میں پیسے بیگ تھے وہ آج

میںنے تم کو بہت پسندے تھے ۔ میںنے تم کی

ترح بہت اچھے لڑکے بنا ۔ تو تم کتنی سچائی

لرکا ہیں ۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

Item Code: 955 **Participant Code:** 005

احمد نے اس پر بچوں کو بات بسکر خوش
میں ہیں۔ ~~احمد~~ احمد نے اس کی گھر میں واپس
جانا۔ احمد پنجاب میں آیا اور اسکی گھر میں
آتا ہو۔ احمد نے بہت خوشی سے گھر میں
آتا۔ اس دیکھ کر احمد کی ماں بھول نا۔
"کیا احمد تو کتنی خوشی کیوں ہیں۔" ماں نے پوچھا
"ماں تو کو جانا میں کتنی خوشی ہے" کہ
احمد نے کیرلا کے بات ماں کو بتا پوچھا۔ "ماں آج
میں کیرلا کے لوگ سب کو مسکراتے تھے۔ بچوں نے
میرے پسند نے" احمد نے بہت خوشی سے
بھولا۔ احمد کو سچائی کو خوشی ہیں۔
اس دن کی بات وہ خوشی سے روزی مکان
کیرالا میں آیا تھا....

ہم لوک احمد کی ترح بنا۔ اس میں احمد کو بہت گریب تو
احمد نے دادا کی تھیلا لینا نہیں تھے۔ اس میں احمد نے
سچائی اور ایمان داری کا پرتیک ہیں۔